ماں

کہتے ہیں کہ ماں کی ممتا ایک ایسا جذبہ ہے جو
بک سکتا ہے نہ خریدا جا سکتا ہے لیکن شاید
بہت سی دوسری روایتوں کی طرح یہ روایت بھی
اب زمانے کے ہاتھوں مٹتی جارہی ہے۔!

اس نے شراب کے دو جام اپنے حلق میں اتارے۔ اس طرح اس میں حوصلہ پیدا ہوگیا اب وہ اپنے ارادے پر عمل کر سکتی تھی۔ اس نے ٹیکسی روکی اور ڈرائیور سے کوئنس روڈ چلنے کو کہا برڈ کا مکان اس علاقے میں تھا۔ وہ ٹیکسی کی عقبی نشست پر پرس گود میں رکھے بیٹھی رہی۔ اس کا انداز معزز خواتین کا سا تھا۔ اس انداز میں وہ ٹیکسی سے نکلی۔ کاندھوں پر پڑی شال درست کی اور ڈرائیور کو کرایہ ادا کر کے مکان کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے اطلاعی گھنٹی کا بٹن دبادیا۔

دروازہ ایک خاتون نے کھولا۔

"ہیلو مسز برڈ۔ مجھے کچھ دیر تو نہیں ہوگئی۔ مسٹر برڈ گھر پر موجود ہیں نا؟" لوسی نے کہا۔

علیم الحق حقی
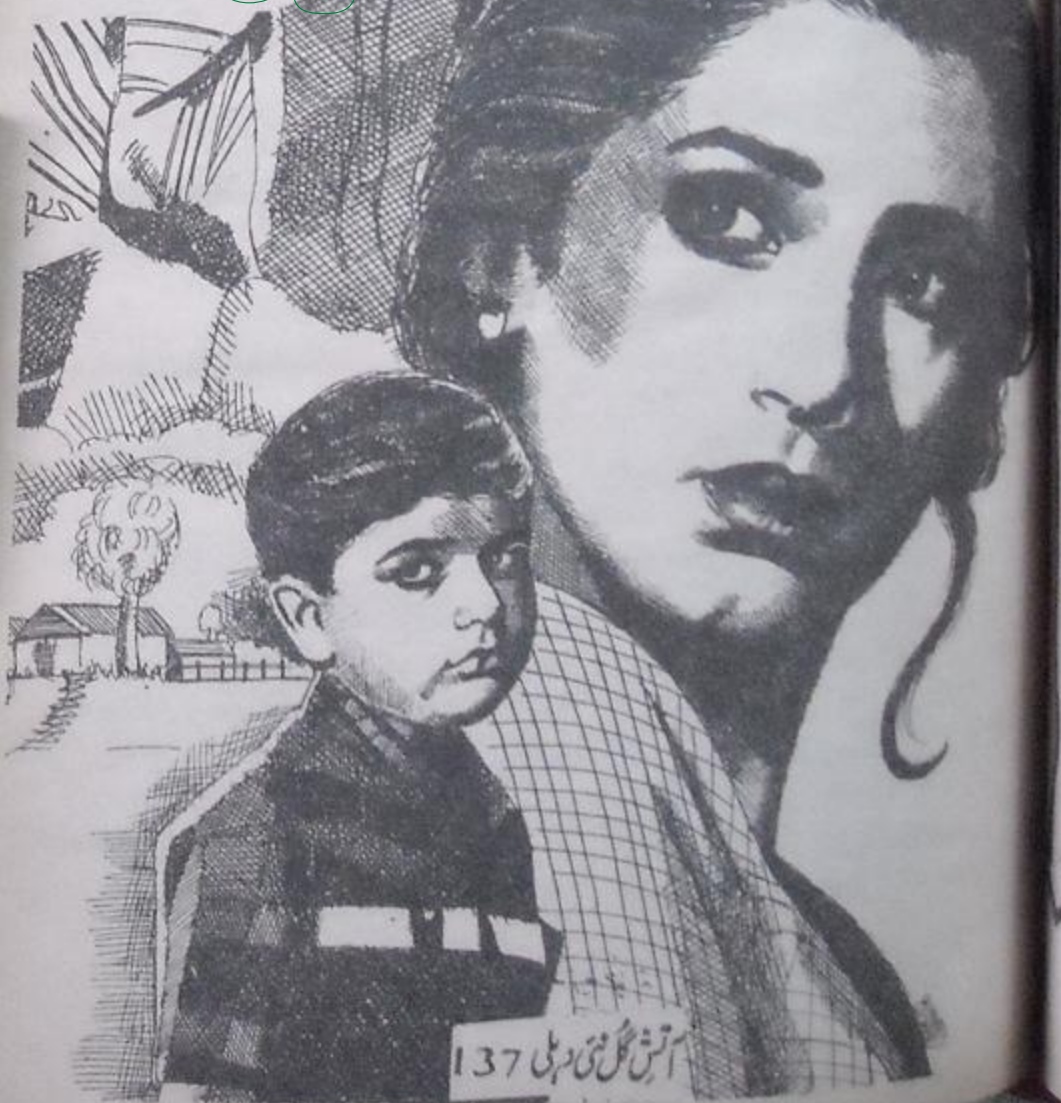
معاملات طے کریں گے۔"

لوئی نے ریسیور رکھ دیا۔ اسی وقت بچی کی پلکیں لرزیں۔ "ممی کا فون تھا؟" اس نے پوچھا۔

"ہاں تمہاری ممی آنے والی ہیں۔"

آدھے گھنٹے بعد دروازے پر دستک ہوئی۔ لوئی نے دروازہ کھولا۔ ہال وے میں دو افراد تھے۔ اُن میں سے ایک ایس تھا۔ اُس کے چہرے پر گمبھیرتا تھی۔ دوسرا لوئی کے لیے اجنبی تھا۔ اس کے چہرے کا تاثر سنگین تر تھا۔

"یہ کیا چکر ہے؟" لوئی نے ایس سے پوچھا۔ "تمہارے ساتھ کون ہے؟"

اجنبی نے قدم آگے بڑھایا اور کمرے میں چلا آیا۔ اُس نے جیب سے پرس نکالتے ہوئے پوچھا۔ "آپ مس سینڈل ہیں؟"

"جی ہاں!"

"میں لیفٹیننٹ بلوم ہوں۔ مس سینڈل! آپ [illegible] اغوا کے الزام میں [illegible]"

لوئی خالی خالی نظروں سے اسے تکتی رہی پھر اس کی نظریں سراغ رساں کے پرس پر جم گئیں۔ محکمۂ پولیس کا بیج لوئی کے لیے کوئی نئی چیز نہیں تھا۔ وہ اس بیج کو خوب پہچانتی تھی۔

"آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟" لوئی نے ہانپتے ہوئے کہا۔ پھر اس کی نظریں ایس کی طرف اٹھ گئیں۔ "ایس... تم انہیں سمجھاؤ نا کہ انہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔" اس نے فریاد کرنے والے لہجے میں کہا۔

"بہتر ہے آپ اعتراف کریں۔ تردید لاحاصل ہے۔" لیفٹیننٹ نے کہا۔ "ہمارے پاس آپ کے جرم کے واضح ثبوت ہیں۔"

"میں اس بچی کو لائی ہوں لیکن یہ کوئی جرم نہیں، میرا حق ہے۔ ہے نا ایس؟" اس نے ایس کو تائید طلب نظروں سے دیکھا۔

ایس اسے دیکھتا رہا لیکن منہ سے کچھ نہ بولا۔

لوئی لیفٹیننٹ کی طرف مڑی۔ "یہ میری بچی ہے... میری اپنی بچی۔ میں اس کی ماں ہوں۔ میں اسے بہلا کر اپنے ساتھ لائی ہوں لیکن یہ کوئی جرم نہیں۔"

"سوری مس سینڈل۔ میں یہ دعویٰ تسلیم نہیں کر سکتا۔" لیفٹیننٹ نے کہا۔ "یہ آپ کی بچی نہیں۔"

"یہ میری بچی ہے۔" لوئی نے چیخ کر کہا۔ "میرے پاس اس کا ثبوت ہے۔ میں برتھ سرٹیفکیٹ دکھا سکتی ہوں اس کا۔ اسے ایلن برڈ کے نام سے پکارا جاتا ہے لیکن ہے یہ میری بچی۔"

بچی اٹھی اور اس نے نظریں اٹھا کر باری باری تینوں کو دیکھا۔ "میرا نام ایلن نہیں، مارگریٹ ہے۔ اب میں گھر جا سکتی ہوں؟"

لوئی پھٹی پھٹی آنکھوں سے بچی کے معصوم چہرے کو دیکھتی رہی پھر خود اس کا چہرہ غصے اور نفرت سے پھٹنے لگا۔ "جھوٹی بچی... جھوٹ کہیں کی۔" پھر وہ ایس کی طرف مڑی۔ "ایس تم انہیں حقیقت کیوں نہیں بتاتے۔ خدا کے لیے... بتاؤ نا۔"

"کیسی حقیقت؟ مجھے تو کچھ بھی معلوم نہیں۔" ایس نے بڑی معصومیت سے کہا۔

لوئی نے دہاڑتے ہوئے ایس پر جھپٹنے کی کوشش کی لیکن لیفٹیننٹ تیزی سے بیچ میں آگیا۔ "پلیز... مجھے گرفتار نہ کرو۔ میں نے بچی کو اغوا نہیں کیا۔ میرے خلاف سازش کی گئی ہے۔ مجھے پھنسوایا گیا ہے۔"

ایس اس کے قریب آگیا۔ "لیفٹیننٹ بلوم تمہیں عمر قید کی سزا دلوا سکتا ہے۔" اس نے لوئی کے کان میں کہا جیسے سرگوشی ہو رہی ہو۔

"تم نے مجھے پھنسوایا ہے۔ تم نے [illegible]" لوئی نے بھی سرگوشی میں کہا۔

"تم غلط کہہ رہی ہو۔ تم نے خود کو دھوکا دیا، تم نے خود کو پھنسایا ہے۔ اب اس مصیبت سے نکلنے کی ایک ہی صورت ہے۔ تمہیں ہمیشہ کے لیے مسز برڈ کا پیچھا چھوڑنا ہوگا۔ ایلن کو بھول جاؤ۔ اس کی زندگی سے ہمیشہ کے لیے نکل جاؤ۔"

"تو تم ان کے بھیجے ہوئے تھے؟ یہ انہی کی سازش ہے؟"

"میں خود آیا تھا۔ یہ اسکیم بھی میری ہی تھی۔ میں برڈ کا ملازم نہیں، اس کا دوست بھی ہوں اور یہ لیفٹیننٹ بلوم بھی ہمارا دوست ہے... مشترکہ دوست!"

"تمام شہادتیں تمہارے خلاف ہیں مس سینڈل۔" لیفٹیننٹ نے کہا۔ "کہو میں تمہیں گرفتار کروں کہ نہیں؟"

لوئی نے دونوں ہاتھوں سے سر تھام لیا اور سسکنے لگی لیکن اسے دیکھ کر کسی کو بھی ترس نہیں آ سکتا تھا۔

"کہو ان کا پیچھا چھوڑو گی یا نہیں؟ بچی کو قانونی طور پر برڈ کو سونپ دو۔"

"ٹھیک ہے۔" لوئی نے شکست خوردہ لہجے میں کہا۔

*

باہر سڑک پر بچی نے اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے ایس کا بھاری بھرکم ہاتھ تھام لیا۔ "بڑا مزا آیا ڈیڈی!" اس نے کہا۔ "آپ پھر مجھ سے ایسا ہی کوئی کام لیجیے گا۔"